751 ـ زنا ، جوا اورخنزير كى حرمت

سوال

دين اسلام ميں زنا ، جوا اورخنزير كا گوشت كھانا كس ليےحرام قرار ديا گيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جب انسان فوت ہوجائے تو اس دنيا سے غائب ہوكر دوسرے جہان ميں منتقل ہوجاتا ہے، اسكى روح اپنے گھر والوں كے پاس واپس نہيں آتى اور نہ ہى وہ اسكے متعلق كچھ محسوس كرتے ہيں، اور جو يہ كہا گيا ہے كہ روح چاليس دن تک واپس آتى ہے يہ سب ايسى خرافات ہيں جن كى كوئى اصل نہيں ملتى، اور اسى طرح ميت بھى انكے حالات كو نہيں جانتى كيونكہ وہ ان سے غائب ہے يا تو وہ نعمتوں اور يا پھر عذاب ميں ہوتى ہے، ليكن بعض اوقات ہوسكتا ہے كہ اللہ تعالى بعض فوت شدگان كو انكے اہل عيال كے حالات سے آگاہ كردے ليكن اسكى تحديد نہيں ہوتى اور ايسے آثار ملتے ہيں كہ فوت شدگان اپنے گھر والوں كے كچھ حالات جانتے ہيں، ليكن ان پر اعتماد نہيں كيا جاسكتا،

اور رہى خوابوں كى بات تو ان ميں سے كچھ تو سچے ہوتے اور كچھ شيطان كى طرف سے ہوتے ہيں جن كى كوئى حقيقت نہيں ہوتى، اور بعض اوقات زندہ فوت شدگان كے كچھ حالات كو اچھے خوابوں كے ذريعہ جان ليتا ہے، ليكن اس كے لئے سچى رائے اور سچى خواب اور اس خواب كى تعبير كرنے والے كى قدرت پر اعتماد كرنا چاہئے، ليكن اس كے باوجود اس كے مضون پر اعتماد كرنا صحيح نہيں كہ واقعى ايسا ہى ہوگا جب تک كہ اس پر كوئى دليل نہ مل جائے، تو بعض اوقات زندہ اپنے كسى فوت شدہ قريبى كو ديكھتا ہے تو وہ اسے كچھ وصيت كرتا اور بعض كاموں كا ذكر كرتا ہے اگر وہ واقع كے مطابق ہوں تو اس كے ذريعے سے اس خواب كى سچائى كا پتہ چلايا جاسكتا ہے، اور ہوسكتا ہے يہ ہوا بھى ہو تو ان ميں سے كچھ تو واقع كے مطابق ہوں اور كچھ ايسى بھى ہوں جنكى صحت كا علم نہ ہوسكے اور ان ميں ايسى بھى ہوسكتى ہيں جس كے جھوٹ كا پتہ چل جاتا ہے، تو يہ تين قسم كى ہيں، تو فوت شدگان كے حالات كے متعلق قصوں اور روايتوں اور خبروں پر عمل كرتے وقت ان باتوں كى رعايت ركھنا ضرورى ہے۔ .